© rasailojaraid.com

جامعہ کے لیل ونہار

جناب مولانا منیر قمر صاحب حفظہ اللہ کا دورہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد

رپورٹ:۔ معاویہ منیر جامعہ سلفیہ

جامعہ سلفیہ فیصل آباد، ہمارے اسلاف کی عظیم نشانی اور جماعت اہلحدیث کا مرکزی دار العلوم ہے۔ جو کہ بحمد اللہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہے۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ تدریس کیساتھ ساتھ طلباء کو مختلف علمی شخصیات سے ملاقات کا موقعہ دیا جائے تا کہ طلباء ان کے علم اور تجربہ سے استفادہ کر سکیں اور ان کی طرح کا بننے کی کوشش کریں۔ اسی سلسلہ میں جامعہ سلفیہ نے مولانا منیر قمر صاحب حفظہ اللہ کو جامعہ آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے اس دعوت کو قبول فرمایا اور 26 جنوری 2018ء بروز جمعہ نماز عشاء کے بعد جامعہ میں تشریف لائے اس موقع پر جامعہ کے اساتذہ اور طلباء نے ان کا بھرپور استقبال کیا اور ان کو خوش آمدید کہا اساتذہ کے ساتھ مل کر انہوں نے جامعہ کی لائبریری اور نئے آڈیٹوریم ہال (فیصل حال) کا وزٹ (Visit) کیا اور خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ یقیناً ایسا ماحول طلباء میں پڑھنے کا شوق پیدا کرتا ہے۔

نماز فجر کے بعد پرنسپل جامعہ سلفیہ جناب چوہدری محمد یٰسین ظفر صاحب حفظہ اللہ نے ابتدائی کلمات کے بعد مولانا منیر قمر صاحب کو اپنی طرف سے جامعہ کے اساتذہ، طلباء اور جامعہ کی انتظامیہ کی طرف سے جامعہ آمد پر خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اور موصوف کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ مولانا نے دس سال دبئی میں اور پھر اس کے بعد 25 سال سعودی عرب میں دین کی خدمت کی۔ اس کے بعد جناب پرنسپل صاحب نے مولانا کو درس قرآن کی دعوت دی۔

جناب مولانا منیر قمر صاحب حفظہ اللہ نے ''استغفار کی فضیلت و برکت'' کے موضوع پر بہت ہی (پُر مغز) باکمال گفتگو کی۔ اور فرمایا ''آج کل ہر آدمی کسی نہ کسی پریشانی، غم اور خوف میں مبتلا ہے۔ مال کی پریشانی، اولاد کی پریشانی الغرض ہر انسان کسی نہ کسی پریشانی کا شکار ہے۔ حالانکہ ان سب کا حل قرآن مجید میں موجود ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترجمان الحدیث

فقلت استغفروا ربکم انه کان غفارا' یرسل السماء علیکم مدرارا

اور فرمایا کہ اگر آج ہم سب اپنے لیے استغفار کو لازم کر لیں تو یقیناً ہم سب کی پریشانیاں ختم ہو جائیں۔

تفسیر قرطبی میں امام قرطبی یہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا حضرت صاحب بارش نہیں ہو رہی۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا استغفار کیا کرو۔ دوسرا آدمی آیا اور شکوہ کرنے لگا کہ میری اولاد نہیں ہوتی۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا استغفار کیا کرو۔ تیسرا شخص آیا اور وہ مال کا شکوہ کرنے لگا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا استغفار کیا کرو۔ چوتھا آدمی آیا اور کہنے لگا۔ حضرت صاحب میرے باغات ہیں لیکن ان میں پھل نہیں لگتا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا استغفار کیا کرو۔

پاس بیٹھے لوگوں نے پوچھا کہ حضرت صاحب' چار مختلف آدمی آئے اور چار مختلف سوال کئے لیکن آپ نے سب کو جواب ایک ہی دیا۔ تو آپ رحمہ اللہ نے قرآن کی یہ آیات پڑھی فقلت استغفروا ......

اسی طرح حدیث میں بھی آتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو آدمی اپنے لئے استغفار کو لازم کرلے اللہ تعالیٰ اس کی ہر پریشانی کو ختم کر دیتا ہے اور اس کو اس جگہ سے رزق عطا کرتا ہے جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہو۔

اور مولانا صاحب نے فرمایا کہ آج کل تقریباً ہر انسان معیشت کی تنگی سے پریشان ہے جس کا حل ہمیں قرآن وحدیث سے ہی ملتا ہے۔ (1) استغفار کرنا (2) صلہ رحمی کرنے سے بھی رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''من احب ان یبسط لہ فی رزقہ وان ینشاء لہ فی عمرہ فلیصل رحمہ'' جو آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی عمر اور رزق میں اضافہ ہو۔ اس کو چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔''

اور آخر میں مولانا صاحب نے طلباء کو احساس دلایا کہ تم میں سے ہر طالب علم قابل قدر اور معاشرے کیلئے لعل و گوہر ہے۔ آپ طلباء کو بھرپور محنت کرنی چاہیئے اور قرآن وحدیث سے نصوص کو زبانی یاد کرنا چاہیئے تاکہ معاشرہ کے مسائل کو قرآن وحدیث سے حل کر کے لوگوں کو پیش کر سکو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ ''وما توفیقی الا باللہ''

© rasailojaraid.com